101603 ـ انٹرنیٹ فورم کے ذریعہ تعارف ہونے کے بعد لڑکی سے منگنی کرنا

سوال

میری عمر چھبیس برس ہے بیس برس کی لڑکی سے انٹر نیٹ کے ذریعہ میرا تعارف ہوا ہے ہمارا آپس میں عام سا تعلق تھا جو ایک فورم کے ذریعہ قائم ہوا، پھر ای میل کے ذریعہ آپس میں خط و کتابت شروع ہوئی.
وضاحت کے ساتھ کہنا چاہتا ہوں کہ میں اس کی جانب سے دلی اطمنان پاتا ہوں اور وہ بھی بھی اسی طرح مطمئن ہے ہم آپس میں ایک دوسرے سے مطئمن ہیں، وقت گزرنے کے ساتھ میں نے پوری صراحت کے ساتھ اس سے کہا کہ میں تم سے شادی کی رغبت رکھتا ہوں تو اسے اس سے صدمہ ہوا، پھر کچھ عرصہ بعد اس نے ہاں کر دی، اس سب کچھ سے قبل شادی کا معاملہ چند ایک امور پر مبنی تھا:
ـ اس کے لیے مکمل راحت کا حصول.
ـ میرے لیے ایک مناسب خاندان اور نسب.
ـ اس کا عالی اخلاق.. الخ
ایک دوسرے سے تعارف کو تقریبا ایک برس ہوا ہے، اللہ تعالی گواہ ہے کہ ہم نے کبھی کوئی غلط بات اور فحش گوئی نہیں کی، اور آپ میں ٹیلی فون رابطہ بھی ہونے لگا ہے، لیکن یہ بہت ہی کم صرف سلام کرنے اور اطمنان کے لیے مہینہ میں ایک بار ہی رابطہ ہوتا ہے.
ای میل خط و کتابت جاری ہے، ہم دونوں ہی حلال تعلق قائم کرنا چاہتے ہیں، تو کیا آپ مجھے اس بارہ میں کوئی نصیحت فرمائیں گے.
اللہ گواہ ہے کہ ہماری نیت صاف ہے اور اس میں کوئی غلط چیز شامل نہیں، اسی طرح میں کوئی ایسا طریقہ چاہتا ہوں جس کے ذریعہ اپنی والدہ کو بتاؤں اور وہ میرے لیے اس لڑکی کا رشتہ طلب کریں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

مرد عورت کے مابین تعارف اور تعلق قائم کرنے کے لیے خط و کتابت کی حرمت ہم سوال نمبر (34841) اور (82196) کے جوابات میں بیان کر چکے ہیں، اس لیے کہ ایسا کرنے کے نتیجہ میں ایک دوسرے کا دلی تعلق قائم ہو جاتا ہے، اور فتنہ کا باعث بنتا ہے.

اور اس لیے بھی کہ ہو سکتا ہے لڑکی اور لڑکے کا آپس میں براہ راست رابطہ ہونا شروع ہو جائے، جس کے نتیجہ میں حرام امور اور کام کیے جائیں مثلا آپس میں بات چیت اور دوسری حرام اشیاء اور کام.

مستقل فتاوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے کہ:

" آپ کے اور آپ کے لیے غیر محرم نوجوان کے مابین خط و کتابت کرنا جائز نہیں، چاہے یہ ایک دوسرے کے تعارف کے لیے بھی ہو، اور جسے آج کل تعارف کا نام دیا جاتا ہے، اس لیے کہ اس کے نتیجہ میں فتنہ و فساد پیدا ہوتا ہے، اور پھر یہ چیز شر و ساد کی طرف لے جانے کا باعث ہے " انتہی

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (17 / 67).

آپ جو راحت نفسی محسوس کرتے ہیں وہ تو متوقع ہے، کیونکہ نفس دوسری جنس کی طرف میلان پر پیدا کیا گیا یعنی دوسری جنس کی طرف مائل ہوتا ہے، جس کے نتیجہ میں آپ اسے پسند کریں گے اور اس سے محبت کرتے ہیں، اور آپ اس سے مانوس ہونگے.

تو یہیں سے وہ فتنہ شروع ہوتا ہے جس سے ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اجتناب کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے:

" دنیا بہت میٹھی اور سرسبز ہے، اور پھر اللہ تعالی تمہیں دنیا میں ایک دوسرے کا خلیفہ اور نائب بنانے والا ہے تا کہ دیکھے کہ تم کیا عمل کرتے ہو، اس لیے تم دنیا سے بچو، اور عورتوں سے بھی بچو کیونکہ بنی اسرائیل میں سب سے پہلا فتنہ عورتوں میں ہی تھا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2742).

اس لیے آپ پر واجب اور ضروری ہے کہ آپ اس سے توبہ کرتے ہوئے اس حرام خط و کتاب اور رابطہ کرنے سے باز آ جائیں کیونکہ یہ لڑکی آپ کے لیے اجنبی اور غیر محرم ہے آپ کے لیے حلال نہیں.

اور اس لڑکی کو بھی اس حقیقت کا علم ہونا چاہیے، اور پھر کامیاب و سعادتمندی کی شادی معصیت و نافرمانی اور حرام امور پر مبنی نہیں ہوتی.

دوم:

اس لڑکی کے دین اور اخلاق اور اس کے خاندان کے متعلق باز پرس کرنے کے بعد اگر وہ دینی اور اخلاقی طور پر پسند ہو تو اس سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں، اور اس لڑکی کا آپ کے ساتھ خط و کتابت کرنا ایک غلطی

ہوگی جس پر اس کا مؤاخذہ نہیں، اس لیے آپ اللہ سبحانہ و تعالی کے ساتھ استخارہ کریں، اور اس کے ولی سے اس کا رشتہ طلب کریں.

اس لڑکی کے بارہ میں باز پرس کرنے کے بعد آپ کوئی مناسب طریقہ بھی حاصل کر لیں گے تا کہ اپنی والدہ کو بتائیں، مثلا یہ کہ ہو سکتا ہے کہ لڑکی آپ کے رشتہ داروں یا دوستوں کے ہاں معروف ہو، یا اس طرح کا کوئی اور معاملہ؛ کیونکہ انٹرنیٹ کے ذریعہ تعارف ہونے کا بتانے سے ہو سکتا وہ انکار کر دیں.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو نیك وصالح بیوی اختیار کرنے کی توفیق دے جو آپ کو سعادت دے اور اللہ کی اطاعت میں آپ کی ممد و معاون بنے.

واللہ اعلم .